



## تین کام ایسے ہیں کہ انہیں چاہے سنجیدگی سے کیا جائے یا نسے مذاق میں، ان کا اعتبار ہو گا؛ نکاح، طلاق اور رجعت

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول نے فرمایا: ”تین کام ایسے ہیں کہ انہیں چاہے سنجیدگی سے کیا جائے یا نسے مذاق میں، ان کا اعتبار ہو گا؛ نکاح، طلاق اور رجعت“  
[حسن] [اسہ ابن ماجہ نے روایت کیا ہے - اسہ امام ترمذی نے روایت کیا ہے - اسہ امام ابو داؤد نے روایت کیا ہے]

یہ حدیث اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ اگر کوئی شخص الفاظ نکاح، طلاق یا رجعت کو مذاق کے طور پر کہے، تو اس کی طرف سے واقع ہو جائیں گے؛ کیوں کہ ان احکام میں قصد و ارادہ، سنجیدگی اور مذاق کا حکم ایک ہی ہے چنانچہ جس ولی نے اپنے ما تحت کے کسی فرد کا عقد کرایا، اپنی بیوی کو طلاق دیا یا اس (طلاق) سے رجوع کیا، تو یہ ان (کلمات) کی ادائیگی کے وقت ہی سے نافذ ہو جائے گا، چاہے اسے سنجیدگی سے کہا ہو یا مذاق یا لہو و لعب کے طور پر کہا ہو؛ کیوں کہ ان عقود میں کوئی خیالِ مجلس اور خیالِ شرط کی گنجائش نہیں ہے۔ تینوں احکام شریعت کی نگاہ میں بہت ہی بلند مرتبہ کے حامل ہیں۔ چنانچہ ان میں کھلواڑ کرنا یا ان کے متعلق مذاق کرنا جائز نہیں ہے پس جس کسی نے ان احکام کے متعلق کوئی لفظ اپنی زبان سے نکالا، وہ اس پر لازم ہو جائے گی۔

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/58142>



النجاة الخيرية  
ALNAJAT CHARITY

